نَقدُ و نظَر

ادارہ

جامع الدروس العربية

(المرتَّب حسب مباحث الصرف والنحو والبلاغة والعروض)

تالیف: شیخ مصطفیٰ الغلاییني رحمۃ اللہ علیہ (۱۳۰۴-۱۳۶۴ھ)۔ترتیب وتسہیل وتخریج: مولانا سید عبدالرشید بن مقصود ہاشمی۔صفحات: ۸۰۰۔نٹ قیمت: ۲۰۰۰۔ناشر: مکتبۃ الحماد، دکان نمبر: ۸، سلام کتب مارکیٹ، بالمقابل جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔رابطہ نمبر: 0334-3455955

عربی زبان کو دنیا کی باقی تمام زبانوں کی بنسبت دینی فضیلت وشرف حاصل ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے سب سے افضل کلام قرآن مجید کی زبان ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے، اہلِ جنت کی زبان ہے۔ دینِ اسلام کا بنیادی ماخذ ولٹریچر چونکہ عربی زبان میں ہے، اس لیے علماء دین کے لیے عربی زبان سے واقفیت اور اس کا سیکھنا سکھانا ضرورت کے درجہ میں ہے، نیز عربی زبان دنیا کی سب سے زیادہ فصیح و بلیغ زبان ہے، جس کے کماحقہٗ سمجھنے کے لیے کئی علوم وفنون کے اُصول وضوابط مقرر کیے گئے ہیں، ان علوم کا سیکھنا سکھانا عربی زبان سے واقفیت کے لیے ضروری ہے، ان کے بغیر عربی زبان کو کماحقہ سمجھنا مشکل ہے، مثلاً: علم صرف، علم اشتقاق، علم نحو، علم بلاغت، علم عروض وقوافی، علم بیان، علم معانی، علم بدیع، وغیرہ۔

زیرِ تبصرہ کتاب عربی زبان کے سیکھنے سکھانے کے لیے ضروری علوم: علمِ صرف، علمِ نحو، علمِ بلاغت اور علمِ عروض کے مباحث پر مشتمل ایک قابلِ قدر خزانہ ہے، اس کتاب میں مذکورہ علوم کے اصول وضوابط کو آسان کر کے پیش کیا گیا ہے، اور ہر اُصول وضابطہ کو کئی کئی مثالوں سے سمجھایا گیا ہے، ان مثالوں میں اچھی خاصی مقدار قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ کی ہے، جن کی تخریج بھی کی گئی ہے۔

اصل کتاب بیروتی لبنانی عالم شیخ مصطفیٰ الغلایینی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف کردہ ہے، جو چار علوم کے مباحث پر مشتمل ہے: علم صرف، علم نحو، علم بلاغت، علم عروض۔ اصل کتاب میں ترتیب وانداز کسی قدر مغلق تھا، بالخصوص قواعدِ صرفیہ کے متفرق ومنتشر ہونے کی وجہ سے ضبط میں مشکل پیش آتی تھی، مرتبِ کتاب مولانا عبدالرشید ہاشمی صاحب استاذ مدرسہ ابن عباسؓ، گلستانِ جوہر کراچی نے کتاب کے تمام مباحث کو مرتّب کرنے کے ساتھ ساتھ تسہیل، تصحیح، تخریج اور ترقیم کا اہتمام کیا ہے۔ ہر باب کو عنوان دے کر اس کے شروع میں ہی تمام مباحث اور فصول کا اجمالی تذکرہ کتاب کے مضامین کے ضبط وحفظ کو مزید آسان بناتا ہے۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے کتاب کی اجمالی فہرست پیش کی جارہی ہے، جزوِ اول (علم صرف) کی فہرست درج ذیل ہے:

ترجمة المؤلف، مقدمة المؤلف، المقدّمة، الباب الأول: الفعل و أقسامه، الباب الثاني: الاسم و أقسامه، الباب الثالث: تصريف الأفعال، الباب الرابع: تصريف الأسماء، الباب الخامس: تصريف الأفعال والأسماء، الباب السادس: المبني والمعرب من الأفعال.

جزوِثانی (علم نحو) کی فہرست درج ذیل ہے:

المقدّمة: اللغة العربية وعلومها، الباب الأول: الفعل وأقسامه، الباب الثاني: الاسم وأقسامه، الباب الثالث: المبني والمعرب من الأفعال، الباب الرابع: إعراب الأسماء وبناؤها، الباب الخامس: مرفوعات الأسماء، الباب السادس: منصوبات الأسماء، الباب السابع: مجرورات الأسماء، الباب الثامن: التوابع وإعرابها، الباب التاسع: حروف المعاني، الخاتمة.

کتاب کے آخر میں تقریباً پچاس صفحات میں ’’المباحث البلاغية والعروضية‘‘ کے عنوان سے علم بلاغت اور علم عروض کی مباحث ہیں۔

کتاب اپنی علمی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہری خوبیوں سے بھی مُزیَّن ہے۔ کتاب کا کاغذ اعلیٰ (پیلا میٹ پیپر)، طباعت دورنگہ، جلد مضبوط، ٹائٹل بیروتی اسٹائل اور ریگزین کا ہے۔

علومِ عربیہ سے شغف رکھنے والے علماء اور طلبہ کو اس کتاب کا ایک بار ضرور مطالعہ کر لینا چاہیے اور علومِ عربیہ کی مراجعت وتصدیق اور تحقیق کے لیے بھی اس کتاب کا لائبریری میں ہونا مفید بلکہ ضروری ہے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....